2075 ـ بغير شہوت مذی نكلتی رہنا

سوال

ايك شخص نے نماز ادا كی اور نماز كے بعد عضو تناسل پر مذی محسوس كی ايسا كئی بار ہوتا رہتا ہے، تو كيا وہ نماز دوبارہ ادا كرےگا ؟
اور اس كی طہارت نماز كس طرح ہوگی، اور اس كے ليے نماز باجماعت ادائيگی كا حكم كيا ہے، كيونكہ بغير شہوت ہی منی نكلتی رہتی ہے، اور پيشاب كے بعد بھی ايسا ہوتا ہے، اور وہ اپنے لباس كا كيا كرے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

مسلسل پيشاب كی بيماری كی طرح يہ بھی ہميشہ وضوء قائم نہ رہنے والا شمار ہوگا، اس ليے اسے ہر نماز كے ليے وضوء كرنا ہوگا، كيونكہ مذی نواقض وضوء ہے، اس ليے كہ يہ سبيلين يعنی پيشاب اور پاخانہ والی جگہ ميں ايك جگہ سے خارج ہوتی ہے.

اگر دوران نماز اس كی مذی خارج ہو جائے تو وہ نماز نہيں لوٹائيگا اور نہ ہی نماز توڑے گا كيونكہ اس كے اختيار كے بغير مذی خارج ہوئی ہے اور نہ ہی اس سے اس كا لباس نجس ہوا ہے، جبكہ وہ نماز ميں ہو، ليكن اگر نماز كے بعد خارج ہو تو اسے دوسری نماز كےوقت كے ليے نيا وضوء كرنا ہو گا، اور وہ بعد والی نماز كے ليے اپنا لباس بھی پاك صاف كريگا، اور انڈر وئير وغيرہ پہن كر اسے پھيلنے سے روكنے كی كوشش كرے، حتی كہ اس كا لباس گندا نہ ہو.

(اور ومقتدی كی طرح نماز باجماعت ادا كر سكتا ہے، ليكن اس حالت ميں لوگوں كی امامت نہيں كرا سكتا، كيونكہ اس كی طہارت ميں نقص ہے) اسے اپنا علاج كرانے كی كوشش كرنی چاہيے.

واللہ اعلم .